Quest Journals
Journal of Research in Humanities and Social Science
Volume 12 ~ Issue 12 (December 2024) pp: 154-155
ISSN(Online):2321-9467
www.questjournals.org

Research Paper

Brief Urdu Literature History of Nellore District

Dr MAHBOOB MOHD
D.I.F.A (Arabic); M A; M Phil; Ph. D (Urdu)
TRR Government Degree College, (A)
Kandukur. Andhra Pradesh- 523105

ضلع نیلور میں اردو شعر و ادب

مضمون نگار: ڈاکٹر محمد محبوب، لکچرار شعبہ اردو
ٹی آر آر گورنمنٹ ڈگری کالج، کندوکور۔ آندھرا پردیش

ریاست آندھرا پردیش کے جنوب مشرقی ساحل پر آباد یہ ضلع نیلور اُردو شعر و ادب کی دنیا میں اپنا ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ جنوبی ہند خاص طور پر حیدر آباد دکن جو اُردو زبان و ادب کا گہوارہ ہے اُسی کی چمک دمک کا اثر ہے کہ یہاں اُردو آج ثانوی سرکاری زبان کا درجہ رکھتی ہے۔ ضلع نیلور انگریزی دور حکومت میں صوبہ مدراس سے تعلق رکھتا تھا۔ آزادی کے بعد جب صوبہ آندھرا پردیش کی تشکیل ہوئی تو نیلور کو ایک ضلع کی حیثیت حاصل ہوئی۔

نیلور میں اُردو شعر و ادب کی تاریخ خاصی قدیم ہے۔ نیلور کے قدیم شعراء کا کلام اس کی شہادت دیتا ہے۔ نیلور کے وہ شعراء جو میر و سودا کے ہم عصر تھے اُن کا تفصیلی ذکر "تذکرہ گلزار اعظم" میں کیا گیا ہے۔ جناب علیم صبا نویدی نے اپنی کتاب "تمل ناڈو کے مشاہیر ادب" میں اُن شعراء کا تفصیلی ذکر بھی پیش کیا ہے۔ اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دکن (مدراس) میں بمقابل شمالی ہند کے ادب و شاعری رفتہ رفتہ پروان چڑھ رہی تھی۔ جن میں ضلع نیلور کے صوفی بزرگ حضرت خواجہ رحمت اللہ کا نام قابل ذکر ہے۔ جن کی کتاب "تنبیہ النساء" آج بھی حیدر آباد دکن کے سالار جنگ میوزیم کے شعبہ مخطوطات اور قدیم لائبریریوں میں دستیاب ہے۔ گلزار اعظم" مولفہ نواب محمد غوث خان بہادر اعظم میں بھی اُس قدیم عہد کے دیگر تمام شعراء کا ذکر ملتا ہے۔ جیسے حضرت خواجہ رحمت اللہ کے عزیز شاگرد شاہ رفیع الدین قندھاری، محمد عثمان انور، عبدالقادر اظہر، غلام علی موسیٰ رضا لائق (اودیگری) سید محمد خالص (اودیگری) رحمت اللہ رسا (وینکٹ گری) حبیب اللہ ذکا (اودیگری) وغیرہ شامل ہیں۔ بعد آزادی ہند یہاں کی ادبی سرگرمیوں میں کافی اضافہ ہوا۔ حلقہ شعر و ادب روز بروز پھیلتا گیا، مقامی انجمنوں جیسے انجمن ترقی اُردو شاخ نیلور، بزم شعراء نیلور اور بزم سیرت غوثیہ نیلور وغیرہ کے زیر اہتمام مشاعروں اور ادبی محفلوں کا انعقاد ہونے لگا۔ اُردو زبان و ادب کی ترقی و فروغ کے مقامی انجمنوں اور ریاستی اُردو اکیڈمی آندھرا پردیش سے غریب مستحق طلباء کو تعلیمی وظائف کا انتظام کیا جاتا رہا ہے۔ اکثر تعلیمی اداروں کے سالانہ جلسوں میں مشاعرے اور مختلف مقابلوں کے پروگرام منعقد ہونے لگے۔ یہاں کے وہ شعراء و ادباء جنھوں نے اس ادبی سفر میں آج تک نمایاں رول ادا کیا ہے اُن کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

میر محمد حفیظ اللہ مسلم	عبدالغفار انجم
اعظم حسین اعظم	قاضی فلاح الدین فلاح
بشیر احمد بشیر	سید عبدالرحیم اشہر
سید عبدالواحد واحد	سید نبی خان شمس

عبدالرزاق زہری	غلام دستگیر نوید کوثر
سید نوراللہ حسینی انور	محمد عبدالصمد منعم
عبدالمجید غوری	محترمہ حمیدالنساء گویا
غلام رسول بیکس	سید نعیم الرحمٰن آذر بیابانی
عبدالوہاب تسنیم	محمد قادر علی شیدا
محمد یوسف شمیم	سید داؤد حسینی روح
محترمہ زینت بشیر	ڈاکٹر رفیق الدین ناز
ڈاکٹر آر محمود خان	پٹھان حسین خان
شیخ محمود دہنوری	شیخ حنیف ایاز
اعجاز احمد خان اعجاز	محمد اشرف امینی اثر

حکومت آندھراپردیش نے اس ضلع کی لسانی صورت حال کو ملحوظ رکھتے ہوئے کئی مقامات جہاں اُردو بول چال عام ہے سرکاری تعلیمی اداروں کو قائم کر کے پرائمری اور ہائی اسکول میں اُردو کو ثانوی زبان کا درجہ دیا ہے۔ شہر و ضلع نیلور کے سرکاری جونیئر و ڈگری کالجوں میں ثانوی اختیاری زبان کے طور پر اُردو کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور اسی ماحول کے زیر اثر آج بھی قریبی تعلیمی ادارہ سری وینکٹیشورا یونیورسٹی سے ضلع نیلور کے کئی طلباء اُردو میں بی۔اے، بی کام، ایم۔اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں مقامی نیلور ضلع کے اُردو اساتذہ کرام جیسے ڈاکٹر عبدالوہاب تسنیم وی آر کالج نیلور) شیخ محمود دہنوری (آتماکور) ڈاکٹر زینت بشیر (نیلور) ڈاکٹر آر محمود خان (ادیگری)، شیخ حنیف ایاز (ادیگری) احمد محی الدین باشاہ (آتماکور)، شیخ خورشید (ادیگری)، سید قادر باشاہ (ڈی کے ڈگری کالج نیلور) عظمت اللہ خان (ڈی کے۔ڈگری کالج نیلور) محمد فائق صاحب (ڈی کے جونیر کالج) محترمہ شبانہ (ڈی کے جونیر کالج)، محترمہ رینا (ادیگری ڈگری کالج) محترمہ شاہین (ادیگری جونیئر کالج) وغیرہ کے تعلیمی و تدریسی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔